۷۲۷۵
احادیث و معارف نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سدا بہار گلشن

تفہیم البخاری

عربی متن مع اردو شرح

صَحِیْحُ البُخَارِی

امیر المؤمنین فی الحدیث ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و شرح
مولانا ظہور الباری اعظمی فاضل دار العلوم دیوبند

جلد سوم ○ حصہ سوئم

کتاب الفرائض | کتاب الحدود | کتاب الدیات | کتاب الاکراہ
کتاب الحیل | کتاب التعبیر | کتاب الفتن | کتاب الاحکام
کتاب التمنّی | کتاب التوحید | کتاب الاعتصام بالکتب والسنة
کتاب استتابہ المرتدین

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 021-2213768

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

۲۷۵

احادیث و معارفِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سدا بہار گلشن

تفہیم البخاری

عربی متن مع اردو شرح

صحیح البخاری

جلد سوم

امیر المومنین فی الحدیث ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و شرح

مولانا ظہور الباری اعظمی فاضلِ دارالعلوم دیوبند

دار الاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ ○ اردو بازار، کراچی ۱

طبع اوّل دار الاشاعت
طباعت : شکیل پرنٹنگ پریس
ناشر:۔ دار الاشاعت کراچی ۱

ترجمہ کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
کاپی رائٹ رجسٹریشن نمبر

ملنے کے پتے:

دار الاشاعت اردو بازار۔ کراچی ۱
مکتبہ دار العلوم ۔ کورنگی ۔ کراچی ۱۴
ادارۃ المعارف کورنگی ۔ کراچی ۱۴
ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی، لاہور ۲

فَسَّرَهُ قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ.

بَابُ ۱۲۶۷ كَلَامِ الرَّبِّ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَغَيْرِهِمْ

۲۲۵۶ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ شُفِّعْتُ قُلْتُ يَا رَبِّ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ خَرْدَلَةٌ فَيَدْخُلُونَ ثُمَّ أَقُولُ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى شَيْءٍ فَقَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۲۵۷ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ اجْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَذَهَبْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِثَابِتٍ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَإِذَا هُوَ فِي قَصْرِهِ فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَأْذَنَّا فَأَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَقُلْنَا لِثَابِتٍ لَا تَسْأَلْهُ عَنْ شَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هٰؤُلَاءِ إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوكَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسٰى فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللّٰهِ فَيَأْتُونَ مُوسٰى فَيَقُولُ

بیان کیا، ان سے معتمر نے حدیث بیان کی اور "لم یبتئز" کہا، قتادہ نے اس کی تفسیر "لم یدخر" سے کی۔

۱۲۶۷۔ اللہ عزوجل کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنا۔

۲۲۵۶۔ ہم سے یوسف بن راشد نے حدیث بیان کی، ان سے احمد بن عبداللہ نے حدیث بیان کی، ان سے ابوبکر بن عیاش نے، ان سے حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا۔ کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا اے رب! جنت میں اسے بھی داخل کیجیے جس کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہو۔ چنانچہ یہ داخل کیے جائیں گے۔ پھر میں کہوں گا اے رب! اسے بھی جنت میں داخل کیجیے جس کے دل میں معمولی ترین ایمان ہو۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ گویا میں اس وقت بھی آنحضورؐ کی انگلیوں کی طرف دیکھ رہا ہوں (جن سے آپ اشارہ کر رہے تھے)

۲۲۵۷۔ ہم سے سلیمان بن حرب نے حدیث بیان کی، ان سے حماد بن زید نے حدیث بیان کی، ان سے معبد بن ہلال العنزی نے حدیث بیان کی، کہا کہ بصرہ کے کچھ لوگ ہمارے پاس جمع ہو گئے۔ پھر ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور اپنے ساتھ ثابت کو بھی لے گئے۔ تاکہ وہ ہمارے لیے شفاعت کی حدیث پوچھیں، وہ اپنے محل میں تھے۔ اور جب ہم پہنچے تو چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے اجازت چاہی اور ہمیں اجازت دی گئی، اس وقت وہ اپنے بستر پر بیٹھے تھے۔ ہم نے ثابت سے کہا تھا کہ حدیث شفاعت سے پہلے ان سے کچھ اور نہ پوچھنا۔ چنانچہ انھوں نے کہا اے ابوحمزہ! یہ آپ کے بھائی بصرہ سے آئے ہیں اور آپ سے شفاعت کی حدیث پوچھنا چاہتے ہیں، انھوں نے کہا کہ ہم سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی، آپ نے فرمایا کہ قیامت کا دن جب آئے گا تو لوگ ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی طرح ظاہر ہوں گے پھر وہ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ ہماری اپنے رب کے پاس شفاعت کیجیے۔ وہ کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں۔ تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ اللہ کے خلیل ہیں۔ لوگ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ وہ بھی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں۔

لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيْسٰى فَاِنَّهٗ رُوْحُ اللّٰهِ وَ
كَلِمَتُهٗ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ
بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْتُوْنِيْ فَاَقُوْلُ اَنَا
لَهَا فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ وَيُلْهِمُنِيْ مَحَامِدَ
اَحْمَدُهٗ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْاٰنَ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ
الْمَحَامِدِ وَاَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ
اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَ
اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ
انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ
شَعِيْرَةٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُوْدُ
فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا
فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَ
سَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ
اُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ اَوْ خَرْدَلَةٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ
ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ
سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ
لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ
اُمَّتِيْ فَيَقُوْلُ انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ
اَدْنٰى اَدْنٰى اَدْنٰى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ
فَاَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ فَلَمَّا خَرَجْنَا
مِنْ عِنْدِ اَنَسٍ قُلْتُ لِبَعْضِ اَصْحَابِنَا لَوْ مَرَرْنَا
بِالْحَسَنِ وَهُوَ مُتَوَارٍ فِيْ مَنْزِلِ اَبِيْ خَلِيْفَةَ
فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَاَتَيْنَاهُ
فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَاَذِنَ لَنَا فَقُلْنَا لَهٗ يَا اَبَا سَعِيْدٍ
جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ اَخِيْكَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَلَمْ نَرَ
مِثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيْهِ فَحَدَّثْنَاهُ
بِالْحَدِيْثِ فَانْتَهٰى اِلٰى هٰذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ هِيْهِ
فَقُلْنَا لَمْ يَزِدْ لَنَا عَلٰى هٰذَا فَقَالَ لَقَدْ حَدَّثَنِيْ وَ

البتہ تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ سے شرف ہم کلامی حاصل کرنے والے ہیں، لوگ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ اور وہ بھی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں، البتہ تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں۔ چنانچہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ وہ بھی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں البتہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ، لوگ میرے پاس آئیں گے اور میں کہوں گا کہ میں شفاعت کے لیے ہوں اور پھر میں اپنے رب سے اجازت چاہوں گا۔ اور مجھے اجازت دی جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ تعریفیں مجھے الہام کریں گے جن کے ذریعہ میں اللہ کی حمد بیان کروں گا اور جو اس وقت مجھے یاد نہیں چنانچہ جب میں یہ تعریفیں بیان کروں گا اور اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤنگا تو مجھ سے کہا جائے گا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا۔ مانگو دیا جائے گا۔ شفاعت کرو شفاعت قبول کی جائے گی۔ پھر میں کہوں گا اے رب! میری امت، میری امت! کہا جائے گا کہ جاؤ اور ان لوگوں کو نکال لو جن کے دل میں ذرہ یا رائی برابر بھی ایمان ہو۔ چنانچہ میں جاؤں گا اور ایسا ہی کروں گا۔ پھر میں لوٹوں گا اور وہی تعریفیں پھر کروں گا اور اللہ کے لیے سجدہ ریز ہو جاؤں گا مجھ سے کہا جائے گا اپنا سر اٹھاؤ، کہو آپ کی سنی جائے گی۔ میں کہوں گا اے رب! میری امت، میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائیگا جاؤ اور جس کے دل میں ایک رائی سے کم سے کم تر حصہ کے برابر ایمان ہو اسے بھی جہنم سے نکال لو۔ پھر میں جاؤں گا اور نکالوں گا۔ پھر جب ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس سے نکلے تو میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا کہ ہمیں حسن بصری کے پاس چلنا چاہیئے۔ وہ اس وقت ابو خلیفہ کے مکان میں رو پوش تھے اور ان سے وہ حدیث بیان کرنی چاہیئے جو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کی۔ چنانچہ ہم ان کے پاس آئے اور انھیں سلام کیا۔ پھر انھوں نے ہمیں اجازت دی اور ہم نے ان سے کہا۔ اے ابو سعید! ہم آپ کے پاس آپ کے بھائی انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے یہاں سے آئے ہیں اور انھوں نے ہم سے جو شفاعت کے متعلق حدیث بیان کی اس جیسی حدیث ہم نے نہیں دیکھی، انھوں نے کہا کہ بیان کرو۔ ہم نے ان سے حدیث بیان کی۔ جب اس مقام تک پہنچے تو انھوں نے کہا کہ اور بیان کرو۔ ہم نے کہا کہ اس سے زیادہ انھوں نے نہیں بیان کی، انھوں نے

هُوَ جَمِيعٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَمْ كَرِهَ
أَنْ تَتَّكِلُوا فَقُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ فَحَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ
خُلِقَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا مَا ذَكَرْتُهُ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ
أُحَدِّثَكُمْ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ بِهِ قَالَ ثُمَّ أَعُودُ
الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا
فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ
وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي
وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کہا کہ انس رضی اللہ عنہ جب صحت مند تھے بیس سال اب سے پہلے، تو انھوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی تھی۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ باقی بھول گئے یا اس لیے بیان کرنا ناپسند کیا کہ کہیں لوگ بھروسہ نہ کر بیٹھیں۔ ہم نے کہا ابوسعید۔ پھر آپ ہم سے وہ حدیث بیان کیجیے آپ اس پر ہنسے اور فرمایا انسان بڑا جلد باز پیدا کیا گیا ہے۔ میں نے اس کا ذکر ہی اس لیے کیا ہے کہ تم سے بیان کرنا چاہتا ہوں۔ انس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کی جس طرح تم سے بیان کی (اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں چوتھی مرتبہ لوٹوں گا اور وہی تعریفیں کروں گا اور اللہ کے لیے سجدہ ریز ہو جاؤں گا۔ اللہ فرمائے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ کہو سنی جائے گی، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا اے رب! مجھے ان کے بارے میں بھی اجازت دیجیے جنھوں نے "لا الٰہ الا اللہ" کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے غلبے، میرے جلال، میری کبریائی، میری عظمت کی قسم! میں اس میں سے انھیں بھی نکالوں گا جنھوں نے کلمہ "لا الٰہ الا اللہ" کہا ہے۔

۲۳۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ
ابْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ وَ
آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ
حَبْوًا فَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ رَبِّ
الْجَنَّةُ مَلْأَى فَيَقُولُ لَهُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكُلُّ
ذَلِكَ يُعِيدُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ مَلْأَى فَيَقُولُ إِنَّ لَكَ
مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مِرَارٍ

۲۳۵۸۔ ہم سے محمد بن خالد نے حدیث بیان کی ان سے عبیداللہ بن موسیٰ نے حدیث بیان کی، ان سے اسرائیل نے، ان سے منصور نے، ان سے ابراہیم نے، ان سے عبیدہ نے اور ان سے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سب سے بعد میں داخل ہونے والا اور دوزخ سے سب سے بعد میں نکلنے والا وہ شخص ہوگا جو گھسٹ کر نکلے گا، اس سے اس کا رب کہے گا جنت میں داخل ہو جا۔ وہ کہے گا میرے رب! جنت تو بالکل بھری ہوئی ہے اس طرح اللہ تعالیٰ تین مرتبہ اس سے یہ کہیں گے اور ہر مرتبہ یہ بندہ جواب دے گا کہ جنت تو بھری ہوئی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا، تیرے لیے دنیا کے دس گنا ہے۔

۲۳۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى
ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ
ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ
وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا
مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا
مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ

۲۳۵۹۔ ہم سے علی بن حجر نے حدیث بیان کی، انھیں عیسیٰ بن یونس نے خبر دی، انھیں اعمش نے انھیں خیثمہ نے اور ان سے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے ہر شخص سے تمھارا رب اس طرح کلام کرے گا کہ تمھارے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا۔ وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا اور اسے اپنے اعمال کے سوا اور کچھ نظر نہیں آئے گا اور وہ اپنے بائیں طرف دیکھے گا اور اسے اپنے اعمال کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا۔ پھر اپنے سامنے دیکھے گا